جناب شفیق الدین فاروقی

دار العلوم کے شب و روز

حضرت مہتمم صاحب کا سفر حج: حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مہتمم جامعہ دار العلوم حقانیہ بمعہ اہلیہ محترمہ ۴ر جنوری کو اچانک سفر حج پر روانہ ہوئے۔ ۱۳ر ذی الحجہ کو منیٰ سے واپسی پر مدینہ طیبہ تشریف لے گئے اور جمعۃ المبارک حرم نبوی میں ادا کر کے شام کو جدہ ائیرپورٹ پہونچے اور اُسی رات پاکستان واپسی ہوئی کیونکہ بعض بیرونی ممالک کا سفر درپیش تھا۔ دار العلوم حقانیہ سے حج کی سعادت حضرت مولانا انوار الحق صاحب، نائب مہتمم حقانیہ، مولانا حاجی اظہار الحق صاحب، مولانا سید یوسف شاہ، مولانا نصیب خان استاذ حدیث دار العلوم حقانیہ نے بھی حاصل کی۔ سب حضرات تعطیل حج کے فوراً بعد واپس ہوئے اور بحمد للہ مصروف تدریس ہیں۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کا جاپان اور جنوبی کوریا کا سفر: حضرت مولانا سمیع الحق سینٹ کے امور خارجہ کمیٹی کے رکن رکین ہیں، خارجہ کمیٹی کا جاپان اور جنوبی کوریا کے دورہ کا پروگرام زلزلوں کی وجہ سے موخر چلا آرہا تھا۔ ۱۴ جنوری کو حج سے واپسی پر دوسرے دن ۱۵ جنوری کو جاپان روانہ ہوئے۔ اور دوسرے دن براستہ بیجنگ (چین) ٹوکیو پہونچے۔ جہاں انہوں نے کمیٹی جاپان کے پارلیمنٹ کے ارکان پارلیمنٹ قومی اسمبلی، سینٹ کے سپیکر، چیئرمین، وزیر خارجہ، ڈپٹی وزیر خارجہ، اور دونوں ملکوں کے مشترکہ ایسوسی ایشن کے مختلف گروپوں سے ملاقاتیں کیں اور دونوں ملکوں سے متعلق اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال جاری رہا ان ملاقاتوں میں میزبانوں کی مسلمانوں کو درپیش صورتحال۔ القاعدہ طالبان۔ جہاد دہشت گردی۔ اور دینی مدارس اور اس کے نصاب وغیرہ جیسے اہم امور پر مولانا مدظلہ پر خصوصی توجہ مبذول رہی اور مولانا تمام امور پر مدلل اور مفصل روشنی ڈالتے رہے۔ جبکہ کمیٹی کے چیئرمین جناب سید مشاہد حسین سینٹر پاکستان کے ایٹمی صلاحیت اور دیگر باہمی امور پر سیر حاصل بریفنگ دیتے رہے۔ ٹوکیو میں بعض دینی تنظیموں اور شخصیات کے علاوہ مقیم مسلمانوں نے مولانا کے اعزاز میں استقبالیہ ترتیب دیا مگر دورہ کے سرکاری ٹائم ٹیبل اور اہم پروگراموں کے علاوہ ان ممالک کا مولانا سمیع الحق کے ساتھ حساس اور محتاط رویہ کی وجہ سے مولانا شریک نہ ہو سکے جس کا مولانا کو آخر تک افسوس رہا۔ لوگ آخری دن ۲۰ر جنوری کو ٹوکیو کے مرکز اسلامی جامع مسجد میں مولانا کے جمعہ پڑھانے کے خواہشمند تھے مگر طے شدہ پروگرام کے مطابق اسی دن ۹ ر بجے صبح وفد کا ٹوکیو سے بولٹ ٹرین کے ذریعہ جاپان کے قدیم دار الخلافہ کیوٹو کا سفر طے تھا۔ کیوٹو میں وفد نے ایک رات قیام کیا اس دوران وفد نے کیوٹو سے باہر جاپان کے قدیم ترین دار الخلافہ نارا کا بھی دورہ کیا۔ وہاں بدھ مت کے قدیم ترین مندر اور بادشاہوں کے محلات اور تاریخی آثار دیکھے۔ ۲۱ر جنوری کو مولانا مدظلہ اور وفد عالمی شہرت یافتہ عالمی دہشت گرد امریکہ کی بربریت کا شکار شہر ہیروشیما دیکھنے گیا۔ اس شہر کی بربادیوں سے متعلق بنایا گیا۔ میوزیم دیکھا، اہم لوگوں سے ملاقاتیں رہیں اور ایٹمی حادثہ کے وقت موجود ایک عمر رسیدہ شخص سے وفد نے ملاقات کی اور مشاہدہ کرنے والے شخص کے مشاہدات اور تاثرات سنے۔ ایک رات ہیروشیما میں قیام رہا۔ اس سفر میں پاکستانی سفارتخانہ کے حکام اول و آخر موجود رہے اور دورے کو